



سوال

(443) آپ پر کچھ لازم نہیں کیونکہ آپ نے عمداً قتل نہیں کیا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا سوال اس حادثہ کے بارے میں ہے جس سے میں ڈیڑھ سال قبل دوچار ہوئی تھی بات یہ ہے کہ مجھے اپنے والد صاحب سے محبت تھی لیکن کچھ خاندانی حالات کی وجہ سے کشیدگی پیدا ہو گئی جس کی وجہ سے میرے اور ان کے درمیان روزانہ تکرار ہونے لگی تاہم اس کے باوجود مجھے ان سے اور انہیں مجھ سے محبت تھی۔ ایک دن والد صاحب بیمار ہو گئے اور وہ ہسپتال میں داخل ہو گئے ہسپتال سے فارغ ہونے تو ڈاکٹر نے میری والدہ کو بتایا کہ انہیں کوئی غم و اندوہ والی بات نہ بتائی جائے کیونکہ وہ ان کے شعور پر اثر انداز ہوگی اور اس سے ان کی موت واقع ہو جائے گی کیونکہ اب ان میں کوئی صدمہ برداشت کرنے کی طاقت نہیں ہے۔ اس واقعہ کو تین ماہ گزر گئے مگر والدہ صاحبہ نے یہ کسی کو نہ بتایا۔ پھر ایک دن میرے اور ان کے درمیان تکرار ہو گئی جس کی وجہ سے وہ مجھ سے بکریہ خاطر ہو گئے اور اسی دن کچھ اور ناگوار باتیں بھی ہوئیں جن کی وجہ سے ان کی صحت ناساز ہو گئی اور انہیں ہسپتال داخل کروادیا گیا مگر وہ اللہ تعالیٰ کو پیارے گئے۔ سوال یہ ہے کہ کیا میں ان کی موت کا سبب ہوں؟ اس سلسلہ میں شرعاً مجھ پر کیا لازم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر کوئی چیز لازم نہیں ہے کیونکہ آپ نے انہیں عمداً کوئی ایذا نہیں پہنچائی اور نہ آپ کو ان مشکلات ہی کا علم تھا جن کے بارے میں ڈاکٹر نے کہا تھا کہ یہ ان سے دوچار نہ ہوں۔ انشاء اللہ آپ پر کوئی حرج نہیں۔ تکرار لوگوں کے درمیان ہمیشہ ہوتی رہتی ہے اس سے اجتناب ممکن ہے لہذا اس معاملہ میں آپ بھی دوسروں ہی کی طرح ہیں لہذا آپ پر کچھ لازم نہیں ہے یعنی نہ فدیہ اور نہ کفارہ کیونکہ یہ تو معلوم کی باتیں ہیں جو باپ اور بیٹے بھائی شوہر اور اس کی بیوی کے درمیان ہوتی رہتی ہیں لہذا انشاء اللہ اس میں کچھ لازم نہیں ہوگا۔

حدامہ عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 398

محدث فتویٰ